© rasailojaraid.com

اخلاص .... محمد رمضان یوسف سلفی

اسلام میں عبادات کی اصل روح اخلاص ہے۔ عربی لغت میں اخلاص کے معنی خالص کرنے کے ہیں۔ یعنی جو نیک کام صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کیلئے کیا جائے اور اس میں ریا و نمود اور کوئی دنیاوی غرض یا حصول منفعت نہ ہو۔ لیکن اس حقیقت سے باخبر ہونے کے باوجود بعض لوگ فقط نمود و نمائش اور شہرت کیلئے نیک کام کرتے ہیں۔ حالانکہ نبی ﷺ نے دکھلاوے کے عمل سے منع فرمایا ہے اور وہی عمل قابل قبول گردانا ہے جو کہ خلوص نیت سے کیا جائے۔ جیسا کہ فرمایا:

انما الاعمال بالنیات

ترجمہ:۔ سب کاموں کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر انسان کیلئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔ پس جو حصول دنیا یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی غرض سے ہجرت کرے تو اس کی ہجرت اسی کام کیلئے ہے۔ (صحیح بخاری)

ایک حدیث میں نبی ﷺ نے فرماتے ہیں کہ:

من صام یرائی فقد اشرک، و من صلی یرائی فقد اشرک، و من تصدق یرائی فقد اشرک

ترجمہ:۔ جس نے دکھانے کیلئے روزہ رکھا اس نے شرک کیا اور جس نے دکھانے کے لئے نماز پڑھی اس نے شرک کیا اور جس نے دکھانے کے لئے صدقہ کیا اس نے شرک کیا۔ (بیہقی و ترغیب)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ دجال کا ذکر کر رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ سنکر فرمایا: میرے نزدیک دجال سے بھی زیادہ ڈرنے کی چیز "شرک خفی" ہے یعنی آدمی نماز پڑھ رہا ہو اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محض اس لئے بڑھا کر پڑھتا جائے کہ کوئی اس کو دیکھ رہا ہے۔ (ابن ماجہ)

ایک اور روایت میں نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ میں تمہارے بارے میں سب سے زیادہ جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ شرک اصغر ہے۔ پوچھا گیا شرک اصغر کیا ہے؟ فرمایا "ریا"۔ (رواہ احمد)

اور بیہقی میں ہے کہ اللہ جس دن اپنے بندوں کے اعمال کی جزا دے گا۔ اس دن فرمائے گا کہ جاؤ جن کو تم دنیا میں اپنے اعمال دکھایا کرتے تھے۔ دیکھو وہاں تم اپنے اعمال کی جزا اور بھلائی پاتے ہو؟

ایک حدیث میں ہے کہ جو پروپیگنڈہ کرے گا اللہ اسکی اور تشہیر کرے گا اور جو دکھائے گا اللہ اسے اور ذلیل و رسوا کرے گا۔ (بخاری و مسلم)

ایک روایت میں نبی ﷺ ریا کار کی رسوائی کا تذکرہ ان الفاظ میں کرتے ہیں کہ ...... "جس نے اپنا عمل لوگوں میں سنایا ہو اللہ اس کو مخلوق کے سامنے سنا کر ذلیل و رسوا کرے گا" (بیہقی)

اسی طرح ایک اور روایت میں ہے۔

لا یقبل اللہ عملا فیہ مثقال حبۃ من خردل من ریاء

ترجمہ :۔ جس عمل میں رائی کے دانے کے برابر ریا ہو گا اللہ تعالی اس عمل کو قبول نہیں فرمائے گا۔ (ترغیب)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ دکھلاوے کا عمل قبول نہیں ہوتا بلکہ یہ کام بہت بڑا گناہ بھی بن جاتا ہے۔ حتی کہ اسکی برائی شرک کے برابر پہنچ جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ توحید اس کے سوا کچھ نہیں کہ انسان صرف اللہ کا بندہ اور اسی کی رضا کا طلب گار ہو۔ اسی میں فلاح ہے اور یہی چیز اجر کا باعث ہو سکتی ہے۔ حدیث میں ہے کہ ..... اللہ تعالی تمہاری صورتوں اور تمہاری دولت کو نہیں دیکھتا وہ تو تمہارے اعمال اور دلوں کو دیکھتا ہے۔ (صحیح مسلم)

لہذا نماز' روزہ' حج' زکوۃ' قربانی اور دیگر عبادات کی ادائیگی کرتے وقت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اللہ کی رضا کا مقصد ذہن میں ہونا چاہیے۔ اس اخلاص کو تقوی کے ساتھ بھی تعبیر کیا گیا ہے' جیسا کہ فرمایا:

لن ینال اللہ لحومها ولا دمائها ولکن یناله التقوی منکم (سورہ حج)

ترجمہ:۔ اللہ کو قربانیوں کے گوشت نہیں پہنچتے اور نہ ان کے خون بلکہ اسے تو تمہارے دلوں کی پرہیزگاری پہنچتی ہے۔

جب یہ ثابت ہے کہ نمود و نمائش اور ریاء والا عمل قابل قبول نہیں ہے تو پھر کیوں اس فعل نامقبول کا ارتکاب کیا جائے۔ عمل چاہے تھوڑا ہو لیکن اسمیں اخلاص ہونا چاہیے۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے یمن کا گورنر بنا کر بھیجنے لگے تو میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول مجھے کچھ وصیت کیجئے؟ تو آپ نے فرمایا اپنے دین میں اخلاص رکھو تھوڑا کام بھی تم کو کافی ہے۔ (ترغیب)

میرے پیارے بھائیو! شیطان ہمارا ازلی دشمن ہے' یہ ہمیں مختلف انداز و اطوار سے نقصان پہنچاتا ہے۔ اس لعین کے دام فریب میں آکر' ریا اور نمود کا ارتکاب کرکے اپنے اعمال ضائع نہ کر لیجئے۔ اگر آپ نے ایسا کرلیا تو پھر یقیناً یہ آپ کا بہت بڑا نقصان اور خسارہ ہے۔ جس کی تلافی صدق دل سے اسلامی احکامات و عبادات کی بجا آواری سے ہی ممکن ہے قرآن حکیم میں ارشاد باری تعالی بھی اسی بات کا متقاضی ہے"۔ فاعبد اللہ مخلصا له الدین (الزمر)۔ یعنی اللہ کی عبادت و اطاعت دل سے اور خلوص اعتقاد سے کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قیامت کے دن سب سے پہلے شہید کا فیصلہ کیا جائے گا۔ میدان حشر میں اللہ کے سامنے لایا جائے گا' اللہ تعالی اپنی نعمتوں کی پہچان کرائے گا وہ پہچان لے گا تب اللہ تعالی فرمائے گا فما علمت فیها تم نے ان نعمتوں کے مقابلہ میں کیا عمل کیا؟ شہید جواب دے قاتلت فیک حتی استشهدت یعنی میں نے تیری راہ میں جہاد کیا یہاں تک کہ میں شہید کر دیا گیا۔

بقیہ صفحہ ۱۲ پر

© rasailojaraid.com